السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام مسئلہ ذیل میں میں کہ زید مدینہ شریف کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتا ہے اور صرف سنتوں کو ادا کرتا ہے اور فرائض کو ادا نہیں کرتا ہے اور ایسا کرنے سے جب اس سے پوچھا گیا تو وہ کہتا ہے کہ جب آپ نماز پڑھاتے ہیں تو کیا ہم آپکو کچھ کہتے ہیں تو آپ بھی ہم سے کچھ نہ کہیں ایسے شخص کیلئے کیا شریعت کیا حکم لاگو کرتی ہے قرآن اور احادیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں

العارض: محمد جابر حنفی

پوٹاکلاں پیلی بھیت

الجواب وباللہ التوفیق

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالی سورۂ بقرہ آیت ۱۴۴ میں ارشاد فرماتا ہے:

``قد نری تقلب وجھک فی السماء فلنولینک قبلۃ ترضاھا فول وجھک شطر المسجد الحرام. و حیث ما کنتم فولوا وجوھکم شطرہ``.

آیت مبارکہ میں اللہ تعالی نے مسجد حرام یعنی قبلہ کی جانب رخ کرنے کا حکم دیا ہے۔ استقبال قبلہ صحت نماز کے لئے شرط ہے، استقبال قبلہ پر قادر ہونے کے باوجود کوئی بندہ کسی اور طرف رخ کرکے نماز ادا کرے تو اس کی نماز درست نہیں ہوگی۔

فتاوی ہندیہ جلد اول میں شرائط نماز شمار کراتے ہوئے لکھتے ہیں:

``و ھی عندنا سبعۃ الطھارۃ من الاحداث والطھارۃ من الانجاس و ستر العورۃ و استقبال القبلۃ والوقت والنیۃ والتحریمۃ``.

(فتاوی عالمگیری، ج:1، ص:64، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، دار الکتب العلمیہ بیروت)

اور کتاب الفقہ جلد اول کتاب الصلوۃ میں مذکور ہے:

``وقد أجمع المسلمون على ان استقبال القبلة شرط من شروط صحة الصلاة``.

(کتاب الفقہ علی المذاهب الاربعۃ،ج:1،ص:173،کتاب الصلاۃ،دلیل اشتراط استقبال القبلہ،دار الفکر بیروت)

اور بحر الرائق جلد دوم میں استقبال قبلہ کے مسائل کے تحت تحریر ہے:

``و قيد بترك القيام. لانه لو ترك استقبال وجه الى القبلة وهو قادر عليه،لا يجزيه فى قولهم جميعا. فعليهم ان يستقبلوا بوجوههم القبلة كلما دارت السفينة يحول وجهه إليها كذا فى الإستيجابى``.

(البحر الرائق،ج:2،ص:207،کتاب الصلاۃ،باب صلاۃ المریض،دار الکتب العلمیہ بیروت)

صورت مسئولہ میں زید اگر استقبال قبلہ کو چھوڑ کر مدینہ شریف کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتا ہے تو اسکی نماز درست نہیں ہو گیا،اور زید صرف سنت نماز پڑھتا ہے اور فرض نماز نہیں پڑھتا تو سخت گنہگار ہے اور مستحق نار ہے فرض نماز پہلے ہے سنن و نوافل بعد میں،قیامت کے دن حقوق اللہ میں پہلا سوال فرض نماز کا ہو گا اس تعلق سے احادیث کی کتب میں کثرت سے روایات موجود ہیں

چنانچہ سنن ابن ماجہ جلد دوم میں ہے:

``أخبرهم انى سمعت رسول الله صلى الله عليه و سلم يقول إن أول ما يحاسب به العبد المسلم يوم القيامة الصلوة المكتوبة``

(سنن ابن ماجہ،ج:2،ص:197،کتاب اقامۃ الصلاۃ و السنۃ فیھا،باب ماجاء فی اول ما یحاسب بہ العبد الصلاۃ، رقم:1425،دار الکتب العلمیہ بیروت)

اور ترمذی شریف کتاب الصلوۃ باب ماجاء ان اول مایحاسب بہ العبد یوم القیامۃ الصلوۃ کے تحت روایت ہے:

``عن ابى هريرة رضى الله تعالى عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه و سلم يقول إن أول ما يحاسب به العبد يوم القيامة من عمله صلاته فان صلحت فقد أفلح و أنجح و ان فسدت فقد خاب و خسر فان انتقص من فريضته شىء قال الرب انظروا هل لعبدى من تطوع ؟ فيكمل بها ما انتقص من الفريضة ثم يكون سائر عمله على ذلک``.

(سنن الترمذی،ص:126،دار الکتب العلمیہ بیروت)

مذکورہ روایت سے معلوم ہوا کہ سنن ونوافل فرض کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ہیں اور جو شخص فرض ہی نہ پڑھتا ہو تو وہ سنن ونوافل سے کس کمی کو پورا کرے گا۔ زید تارک فرض ہونے کی وجہ سے مرتکب گناہ کبیرہ ہے اور اگر معاذ اللہ فرض نماز کی فرضیت کا منکر ہے تو کافر ہے، اور زید کے استقبال قبلہ کو چھوڑنے کی وجہ پوچھنے پر یہ کہنا کہ ہم آپ سے کچھ نہیں کہتے آپ بھی ہم سے کچھ نہ کہو یہ جہالت ہے اگر پوچھنے والے سے کوئی اختلاف ہے تو اس کی جگہ اپنے پسندیدہ عالم دین سے اپنے اس فعل کے تعلق سے معلومات کر کے اپنی اصلاح کرے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

کتبہ:

احقر محمد آصف خان قمر مداری غفرلہ

خادم التدریس مدرسہ مدار العلوم گوندہ پور بریلی یوپی

الجواب صحیح:

خوشنود خان مداری عفی عنہ

صدر المدرسین مدرسۂ مذکورہ وناظم اعلیٰ دار الافتا مداریہ

مزید فتوے پڑھنے اور ڈاؤنلوڈ کرنے کے لئے ہماری ویبسائیٹ پر جائیے
ویبسائیٹ → Madaarimedia.Com
madaariyadaarulifta@gmail.com
ناشر
المدار اکیڈمی خانقاہ عالیہ مداریہ دار النور مکنپور شریف
+91 98383 60930